اردو ڈیجیٹل پیپر
کانگریس درپن
سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق
ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو
روزنامہ
پٹنہ 19 مئی، جمعہ

سدارمیا کرناٹک کے نئے وزیر اعلیٰ، شیوکمار رہوں گے نائب وزیر اعلیٰ

اپوزیشن کے کئی لیڈران وزیر اعلیٰ کی حلف برداری تقریب میں مدعو

نئی دہلی، 18 مئی: (کانگریس درپن) تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے کانگریس نے جمعرات کو اپنے بڑے لیڈر سدارمیا کو کرناٹک کے نئے وزیر اعلیٰ اور پارٹی کے ریاستی صدر ڈی کے شیوکمار کو نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا اعلان کیا۔ پارٹی نے یہ اعلان کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے کے سرکردہ لیڈروں سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی اور سابق وزرائے اعلیٰ سدارمیا اور مسٹر شیوکمار کے ساتھ کئی گھنٹے کی بات چیت کے بعد کیا۔ مسٹر سدارمیا ورنا اسمبلی حلقہ سے فتح یاب ہوئے، جبکہ مسٹر شیوکمار کنکا پورہ سیٹ سے جیتے ہیں۔ پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، کانگریس جنرل سکریٹری اور تنظیم کے انچارج کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر نے وسیع غور وخوض کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ مسٹر سدارمیا کرناٹک کے وزیر اعلیٰ ہوں گے اور مسٹر ڈی کے شیوکمار نائب وزیر اعلی ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ حلف برداری کی تقریب 20 مئی کو ہوگی۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے ساتھ وزراء کا ایک گروپ بھی حلف لے گا۔ جنوبی ریاست کے دونوں لیڈروں کے سر اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شاندار جیت کا سہرا باندھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں لیڈر کرناٹک میں کانگریس کا بڑا اثاثہ ہیں۔ کانگریس ایک جمہوری پارٹی ہے۔ ہم اتفاق رائے پر یقین رکھتے ہیں آمریت پر نہیں۔ میں کرناٹک کے لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ یہ الیکشن امیر بمقابلہ غریب تھا۔ ایک سوال کے جواب میں کانگریس

کے سینئر لیڈر نے کہا کہ حلف برداری کی تقریب میں تمام ہم خیال جماعتوں کے لیڈروں کو مدعو کیا جائے گا۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے کرناٹک کے کانگریس انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا نے کہا کہ پارٹی کرناٹک میں ایک شفاف حکومت فراہم کرنے اور ریاست کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ دریں اثنا مسٹر کھڑگے نے ٹویٹ کیا کہ ٹیم کانگریس کرناٹک کے لوگوں کی ترقی، بہبود اور سماجی انصاف کے لیے پر عزم ہے۔ کانگریس کے سربراہ نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران 5.6 کروڑ کنڑ لوگوں سے کئے گئے وعدے کے مطابق پارٹی پانچ گارنٹیوں پر عمل درآمد کرے گی۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ہوئے کرناٹک اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے 224 رکنی اسمبلی میں 135 نشستیں حاصل کیں جب کہ حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی 65 نشستوں پر سمٹ گئی۔ اپوزیشن کے کئی لیڈرارن وزیر اعلیٰ کی حلف برداری تقریب میں مدعو کرناٹک اسمبلی انتخاب میں زبردست کامیابی حاصل کرنے کے بعد کانگریس اب ریاست میں وزیر اعلیٰ کی حلف برداری تقریب کو لے کر تیاریوں میں مصروف ہوگئی ہے۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے صلاح و مشورہ کے بعد سدارمیا کو وزیر اعلیٰ اور ڈی کے شیوکمار کو نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا اعلان کیا ہے، اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی صاف کر دیا گیا ہے کہ حلف برداری تقریب 20 مئی یعنی ہفتہ کے روز منعقد ہوگی۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری تقریب میں شامل ہونے کے لیے کانگریس نے سابق سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی کو خاص طور پر مدعو کیا ہے۔ ان کے علاوہ چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت، ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو کو بھی دعوت نامہ بھیجا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کانگریس نے اپوزیشن اتحاد کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ہم خیال پارٹیوں کے سرکردہ لیڈران کو بھی وزیر اعلیٰ کی حلف برداری تقریب میں شرکت کے لیے دعوت نامہ بھیجا ہے۔ ان میں جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو، این سی پی چیف شرد پوار، مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے، بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو اور نیشنل کانفرنس کے سربراہ فاروق عبداللہ وغیرہ شامل ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق نوین پٹنا یک کی پارٹی بی جے ڈی اور کے سی آر کی پارٹی بی آر ایس سے کسی کو بھی مدعو نہیں کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں عام آدمی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی سے کسی کو مدعو کیا جائے یا نہیں، اس سلسلے میں ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ حالانکہ ان کے علاوہ سبھی ہم خیال پارٹیوں کے اہم لیڈران کو دعوت نامہ بھیج دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ کرناٹک کانگریس انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا نے وزیر اعلیٰ کے نام کا اعلان کرتے وقت ہی کہا تھا کہ وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کی حلف برداری تقریب میں ہمارے سبھی ساتھیوں کو مدعو کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا تھا کہ جو لوگ جمہوریت کے لیے لڑنا چاہتے ہیں اور آئین کو بچانا چاہتے ہیں، وہ اس تقریب میں شامل ہو سکتے ہیں۔

کرناٹک کا پیغام، بی جے پی کو شکست دی جاسکتی ہے، بی جے پی ووٹروں کا اعتماد مسلسل کھو رہی ہے: انجینئر محی الدین خان

کانگریس درپن: کرناٹک کے ووٹروں نے قوم کو دکھا دیا ہے کہ اگر بی جے پی کا کوئی ٹھوس متبادل پیش کیا گیا تو وہ جموں، فرقہ وارانہ ہزیمت اور ہندوتوا کے نعروں سے نہیں جھکیں گے اور صاف ستھری سیاست، انسداد بدعنوانی مہم اور عوامی فلاح و بہبود کے مسائل پر مبنی متبادل کا انتخاب کریں گے۔ پیش کرنے والوں کو مینڈیٹ دینے سے دریغ نہیں کریں گے۔ پچھلے 2 سال سے کرناٹک کو ہندوتوا کی آگ پر پکایا جا رہا تھا۔ یہ دیکھ کر صاف ظاہر تھا کہ گجرات اور یوپی کے بعد اب کرناٹک میں بھی مسلم مخالف سوچ ایک بڑے حصے میں پیوست ہو چکی ہے۔ اگر ہندوتوا کی تجربہ گاہ کرناٹک میں مضبوطی سے اپنے قدم جما لیتی تو اس کا باقی جنوب کی کاشت کی سمت بڑھنا یقینی تھا۔ اس وقت جنوب میں ہندوتوا کا پرچم لہرانے کی مہم کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ بی جے پی کے لیے تلنگانہ میں لڑنے کا موقع ضرور ہے لیکن ایسا نہیں لگتا کہ وہ اس بار بھی کوئی بڑا اپ سیٹ کر پائے گی۔ گزشتہ 9 سالوں کے دوران مین اسٹریم میڈیا اور سوشل میڈیا میں مودی اور بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ مرکزی ٹیکس کے بارے میں اتنا کچھ لکھا جا چکا ہے کہ ملک کے ترقی پسند حصوں میں

بھی اس کے اثرات کے بارے میں ایک مستقل احساس پیدا ہو گیا ہے۔ ''آئے گا تو مودی ہائے'' کا جملہ اتنا عام ہوگیا ہے کہ اخبارات میں لکھنے والے تبصرہ نگاروں نے بھی یہ بتانا چھوڑ دیا ہے کہ اصل زمینی صورتحال کیا ہے۔ راہل گاندھی نے کچھ نوجوانوں کے ساتھ کنیا کماری سے کشمیر تک 'بھارت جوڑو یاترا' شروع کر کے گھیرا توڑنے کی پہل کی۔ نتائج شاندار تھے۔ نہ صرف بنیاد بڑھی بلکہ ملک کا تنوع، بنیادی مطالبات، عوام اصل میں کیا چاہتے ہیں، وہ بنیادی سوالات کیا ہیں اور عوام سے جڑنے کی سمجھ کانگریس کی قیادت کے حصے میں پیدا ہوئی تھی۔ دریں اثنا، بی جے پی نے گجرات میں بھی شاندار کامیابی حاصل کی، لیکن انتہائی محدود وسائل کے باوجود، ہماچل پردیش میں عوام کی جیت نے یقینی طور پر کانگریس کے کھوئے ہوئے اعتماد کو واپس لایا۔ کرناٹک میں پنجاب کی کامیابی اور ہماچل میں جیت کے معنی سے حاصل ہونے والے تجربات سے مدد لیتے ہوئے کانگریس نے مقامی مسائل کی بنیاد پر انتخابی میدان میں کودنے کی حکمت عملی تیار کی۔ سابق وزرائے اعلیٰ، سدارامیا اور ڈی کے شیوکمار کی امیدواری اس بار راہول گاندھی کی قیادت میں طے پائی اور کانگریس صدر کے طور پر کرناٹک کے تجربہ کار ملکارجن کھرگے کی رہنمائی نے پوری انتخابی مہم کے دوران متحدہ مہم کو آگے بڑھایا۔ نتیجے کے طور پر، بی جے پی کے 40% کمیشن کا مسئلہ ریاست میں کانگریس نے 6 ماہ پہلے ہی طے کر دیا تھا، بی جے پی اپنی اندرونی لڑائی کو آخر تک حل نہیں کر سکی۔ بی جے پی کے تجربہ کار لنگایت لیڈر بی ایس یدی یورپا اور ان کے بیٹے کو سائیڈ لائن کرنے کی مہم کو نئے ابھرتے ہوئے لیڈروں نے تقویت دی ہے۔ بی جے پی کے لیے چانکیا کہے جانے والے وزیر داخلہ کی براہ راست مداخلت اور اس بار کسی غیر لنگایت لیڈر کو وزیر اعلیٰ بنائے جانے کا امکان، وزیر اعلیٰ بومئی کی انتظامی ناکامی کے ساتھ ساتھ بنگلورو میٹروپولیس میں خوفناک ٹریفک جام۔ اور ہلکی بارش کے باوجود سیلاب کی صورت حال نے بی جے پی کو لایا ہے اور سنگھ کی حمایت یافتہ تنظیموں کی طرف سے ہندو مسلم جذبات کو سال بھر سے بھڑکانے سے صرف شہری ووٹر اور متوسط طبقے کے ایک حصے کو مایوسی ہوئی ہے۔ کانگریس نے اس بار اپنے بنیادی ووٹر کو پہچان لیا۔ شاید پہلی بار۔ دلتوں، پسماندہ، درج فہرست قبائل اور خواتین کے مسائل کو نمایاں جگہ دی گئی۔ اس کے نتیجے میں کانگریس کو اس بار تقریباً ہر برادری کے ووٹ ملے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ہم انتخابات کے آخری مرحلے پر نظر ڈالیں تو ایسا لگتا ہے کہ مودی کرناٹک کو جیتنے کے لیے روڈ شو نہیں کر رہے تھے بلکہ 2024 کے انتخابات میں اپنی ناگزیریت کے لیے کر رہے تھے۔ جبکہ راہول گاندھی نے خواتین ووٹروں کے لیے مفت ٹرانسپورٹ کے انتخابی مسئلے کو اجاگر کرنے کے لیے ٹمٹم کارکنوں کے مسائل سنے، ٹمٹم کارکنوں کے اسکوٹر پر سوار ہونے یا پبلک ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے کے لیے اپنا روڈ شو منسوخ کرنے پر اصرار کیا۔ یہ تصویر یقینی طور پر غریب اور متوسط طبقے کے ایک حصے میں گھر تلاش کر رہی ہے۔ کرناٹک کے انتخابی نتائج کے ساتھ اب سب کی نظریں سیدھی 2024 پر لگی ہوئی ہیں۔ آج راہول گاندھی نہرو، اندرا، راجیو گاندھی کی وراثت اور شاہی خاندان کی قائم کردہ امیج سے آزاد ہو کر ایک عام شہری بن چکے ہیں، مودی حکومت کی جانب سے پارلیمنٹ کی رکنیت اور لوٹین زون کے ایم پی کی رہائش گاہ سے زبردستی آزاد کرائے گئے ہیں۔ دوسری طرف چائے بیچنے والے کی تصویر سے بہت دور نریندر مودی کی تصویر ایک روڈ شاور کی بنتی جا رہی ہے جس میں سرکاری خرچ پر باڈی گارڈز کی فوج بڑی دھوم دھام سے چل رہی ہے۔ 2024 تک ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے ہزاروں کروڑ کی پارلیمنٹ اور وزیر اعظم کی رہائش گاہیں بننے والی ہیں۔ عظیم الشان رام مندر، نئی پارلیمنٹ اور آرٹیکل 370 کو ختم کرنے جیسے مسائل کے علاوہ بی جے پی کے پاس جو کچھ پیش کرنا ہے، وہ اتنا معمولی اور معمولی ہے کہ بی جے پی بمقابلہ متحدہ اپوزیشن کا مقابلہ کرنے کے لیے یہ ناکافی ہوگا۔ ای ڈی، سی بی آئی تھے۔ حکومتوں کے خلاف غلط استعمال کیا گیا، کئی ریاستوں میں پیسے کی طاقت اور ای ڈی کا خوف دکھا کر اقتدار ہتھیا لیا گیا اور کئی ریاستوں میں یہ کوشش ادھوری رہ گئی، اس نے سب کو متحد رہنے پر مجبور کر دیا۔

نئے خداؤں کا مندر

کانگریس درپن: مسٹر شیوراج سنگھ چوہان، یاد رکھیں جمہوریت میں عوام ہی خدا ہے! عوامی نمائندے صرف خدمت کے لیے منتخب ہوتے ہیں! اسی طرح انتظامی نظام بھی صرف عوامی خدمت کے لیے مقرر کیا جاتا ہے! لیکن، آپ کے تناظر میں ایسا نہیں ہوتا! کیونکہ سارا نظام سوتا رہتا ہے! پی ایم او انڈیا، نریندر مودی آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ دونوں لوگ سجدے کی حالت میں کسی مندر میں جا رہے ہیں؟ جی ہاں، یہ ودیشا مدھیہ پردیش کے منتظم یعنی نئے دیوتاؤں ※ کا مندر ہے۔ جی ہاں، یہ ہمارا ہندوستان ہے، یہ ہماری مدھیہ پردیش ہے، جہاں لوگ ودیشا کے ضلع ہیڈ کوارٹر کلکٹر کے دفتر میں عوامی سماعت ※ کی التجا کرتے ہوئے بے بسی سے رینگ رہے ہیں۔ خانپوری کے لیے، ودیشا کے کلکٹر اور ان کی ٹیم وسیع پیمانے پر عوامی سماعت تیار کرتی ہے۔ ایک ویڈیو میں شیوراج سنگھ چوہان کے پسندیدہ ودیشا کلکٹر اوما کانت بھارگاو بتا رہے ہیں کہ معاملہ خاندان سے جڑا ہوا ہے، لیکن وہ کہاں بتا رہے ہیں کہ متاثرہ کا خاندان "کتنی عوامی سماعتوں" میں شرکت کر رہا ہے!! خاتون نے دفتر کے اندر پٹرول چھڑک کر خود کو آگ لگانے کی کوشش بھی کی لیکن خاتون تحصیلدار نے اسے پکڑ لیا۔ ودیشا نے شیوراج سنگھ چوہان جی کو سب کچھ دیا لیکن بدلے میں انہوں نے ودیشا کو بے حس انتظامیہ لوٹا دی!! سی ایم مدھیہ پردیش۔

ہندوتوا کا بدلتا منظر نامہ

کانگریس درپن: لوگ ہمارے سناتن دھرم کو ہندو دھرم کہنے لگے ہیں۔ سناتن دھرم دنیا کا قدیم ترین مذہب ہے اور عملی طور پر قبول شدہ مذہب ویدک سائنس پر مبنی ہے۔ سناتن دھرم کا نچوڑ یہ ہے کہ انسانوں کو الہی جسمانی اور مادی بیماریوں سے آزاد ہو کر صحت مند زندگی گزارنی چاہیے۔ یہ فطری بات ہے کہ جب انسان ہر لحاظ سے صحت مند ہوگا تو اس سے ایک صحت مند خاندان بنے گا اور صحت مند خاندان سے ایک صحت مند معاشرہ اور ملک بنے گا۔ یہی وجہ ہے کہ سناتن دھرم بغیر کسی مذہبی گرو کے بغیر کسی پروپیگنڈے کے لاکھ مخالفتوں کے باوجود برقرار ہے۔ بدھوں نے پہلے ہندومت کو سب سے زیادہ کمزور کرنے کی کوشش کی، پھر اسلام نے ہندومت پر حملہ کیا۔ لیکن ہندومت ہمیشہ اپنی حفاظت میں کامیاب رہا ہے۔ عیسائیوں نے دیکھا کہ بدھسٹ اپنی پالیسیوں اور نظریات کے زور پر سناتن دھرم کو متزلزل نہ کر سکے، اسلام کی تلوار بھی اس کا بال نہیں جھکا سکتی، چنانچہ عیسائیوں نے اس کی رسومات پر حملے شروع کر دیے۔ آج صورت حال ایسی ہو گئی ہے کہ فرق کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ عیسائیت اور ہندومت کے درمیان۔ عیسائیت ہمارے تہواروں، ملبوسات، خوراک، کھانے پینے میں پہلے ہی داخل ہو چکی ہے اور اب ہم عیسائیوں کی طرح شادی بیاہ، پیدائش اور موت وغیرہ کی رسومات ادا کرنے لگے ہیں، سو پچاس کے ہجوم میں بھی آپ کو ہندو ملنا مشکل ہوگا۔ دانستہ یا نادانستہ ہم عیسائیت کی طرف بڑھ چکے ہیں اور

اگر ہم یہ کہیں کہ ہم ہندو مکمل طور پر عیسائی ہو چکے ہیں تو کوئی مبالغہ نہ ہوگا کہ ہم صرف ہندو ہیں۔ آج ہم یوم پیدائش، مدرز ڈے، فادرز ڈے اور روزانہ سینکڑوں دن مناتے ہیں، کیک کاٹتے ہیں، روشن موم بتیاں بجھاتے ہیں اور فخر سے اپنے آپ کو ہندو کہتے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے جب ہم بڑے بڑے مندروں میں بھی عیسائیوں کے لباس میں جا کر ہندوؤں کے درجے میں نماز پڑھتے ہیں۔ عیسائیت کا پرچار کرنے والے اس وقت کی تلاش میں تھے اور اس کے لیے وہ سینکڑوں سالوں سے کوشش کر رہے تھے جو آج کامیاب ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ ہندو مذہب کی حفاظت اور اسے زندہ رکھنے کے لیے ہمارے باباؤں اور باباؤں نے ملک بھر میں مٹی کے بہت سے مندر بنائے ہیں جہاں سے ہندو مذہب کی لاتعداد دھاریں نکلتی ہیں، اسے بھی خوبصورتی کے نام پر منصوبہ بند طریقے سے توڑا جا رہا ہے۔ ایک سیاحتی مقام کی شکل دے دی، جواب ایمان و یقین کا مرکز نہیں رہا،

انتہائی ضروری اطلاع

بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے معزز صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے خط نمبر 60 مورخہ 16/05/2023 کے حوالے سے گیا ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چندریکا پرساد یادو نے مطلع کیا ہے کہ ضلع کانگریس کے تمام بلاک صدور کمیٹی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر ریاست بہار کے 9 ڈویژنوں میں 03 جون سے 3 جولائی 2023 تک سیوا دل کے 09 تربیتی کیمپ منعقد کرنے کا فیصلہ ریاستی سیوا دل کے چیف ایگزیکٹو آرگنائزر ڈاکٹر سنجے یادو نے کیا ہے۔

اس لئے گیا ضلع کانگریس کمیٹی کے تمام بلاک صدور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ اپنے بلاک سے سیوا دل کے تربیتی کیمپ میں 2 سے 5 کانگریس کارکن بھیجنے کی تیاری کریں۔ مگدھ ڈویژن کے سیوا دل کے تربیتی کیمپ کے لیے ریاست سے معلومات موصول ہونے پر وقت اور جگہ کی اطلاع دی جائے گی۔ اسے انتہائی ضروری سمجھیں۔ برائے مہربانی اس کام کے لیے اپنا ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔

مخلص

بلکہ پیسہ جمع کرنے کا مرکز بن گیا ہے۔ دیکھنے میں یہ بات اچھی لگتی ہے لیکن ہندو مذہب کی روح بکھرتی ہوئی نظر آتی ہے اور یہ سب کچھ ایسی حکومتوں کے ذریعے کیا جا رہا ہے یا کیا جا رہا ہے جو خود کو ہندوؤں کی رہنما کہتی ہیں۔ اگر اسی طرح کاشی وشوناتھ کے ہمارے دیوتاؤں اور دیوتاؤں کی مورتیوں کو سیاحت کے فروغ کے نام پر مندروں کو گرا کر سڑکوں پر پھینک دیا جائے گا تو ہمارا باقی ماندہ ہندوتوا بھی ختم ہو جائے گا۔ آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں بی جے پی حکومت کے ہندوتوا کی بات کر رہا ہوں، اور جب آپ کو سمجھ آ گئی ہے، تو یہ باتیں کھل کر سامنے آنی چاہئیں کہ بی جے پی کا ہندوتوا ایک دھوکہ ہے، جو اکثریت کے جذبات کو بھڑکاتا ہے۔ ہندو کسی نہ کسی طرح اقتدار میں رہنا چاہتے ہیں۔ اب آپ سوچیں کہ بی جے پی، آر ایس ایس کی کوئی مادر تنظیم ہے جو پہلے ہاف پینٹ پہن کر اور اب پھولوں کی پتلون پہن کر ملک کو ہندو قوم کا خواب دکھا رہی ہے۔ کام اور مقصد کے مطابق لباس بہت ضروری ہے۔ ٹی وی مباحثوں میں بڑے بڑے پنڈالوں میں تقریریں کرتے ہوئے بی جے پی کے ایسے علماء آسانی سے نظر آئیں گے جو پہلی نظر میں ہندو نہیں لگتے۔ ہندوستان میں اسی فیصد لوگ ہندو ہیں اور ہندوتوا کی جو بگڑی ہوئی شکل ہندوتوا کے نام پر بنائی جا رہی ہے، ہندو قوم بننے سے بہت دور ہے، ہندوتوا کے وجود پر سوالیہ نشان لگا سکتی ہے۔ میں ہمیشہ پریشان رہتا ہوں کہ ہندوتوا کیسے ترقی کرے گا؟ میں ہمیشہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہوں کہ ہماری خوراک، برتاؤ، لباس اور رسومات ایسی ہوں کہ لوگ ہمیں دیکھ کر ہی پہچان لیں کہ وہ ہندو ہیں۔ ہم اوپر کہہ چکے ہیں کہ ہندو مذہب کی بنیادی روح انسان کو مضبوط بنانا ہے۔ اگر آپ ہندو مذہب کی رسومات کو مضبوطی سے اپنا لیں گے تو آپ کا خاندان ہندو بن جائے گا، آپ کا معاشرہ اور قوم خود ہندو بن جائے گی۔ آپ جو سمجھتے ہیں کہ یہ بی جے پی والے جو آپ کو سپانسرڈ سنتوں کے ذریعے ہندو قوم کا خواب دکھا رہے ہیں، وہ ایک دھوکہ ہے، یہ صرف اقتدار میں رہنے اور مہنگائی، بے روزگاری، غذائی قلت اور بھوک کے اصل مسئلے سے آپ کی توجہ ہٹانے کے لیے ہیں۔ ہندو کو ہندو کہہ کر وہ خود ہندو مذہب کو تباہ کر دے گا، ہندوستان کی تہذیب وثقافت کو تباہ کر دے گا۔ اگر آپ واقعی ہندو مذہب اور سناتن ثقافت کے تحفظ کے لیے فکر مند ہیں، تو آپ کو کوشش کرنی ہوگی اور اس کے مطابق برتاؤ کرنا ہوگا جو میں نے اوپر بتایا ہے۔ آج اچانک پٹنہ میں باگیشور دھام بلے بابا کو سننے والوں کا ہجوم دیکھ کر مذہب پر کچھ لکھنے کا خیال آیا کہ لوگوں کا عقیدہ اور عقیدہ تو ہندو مذہب میں ہے لیکن طرز عمل، خوراک، برتاؤ اور لباس و رسومات عدالتی بن چکے ہیں۔ پینٹ ٹائی جو کہ ہندوؤں کی خاص بات ہے مذہب کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے لیکن کوئی بی جے پی بابا یہ سب بتا کر درخت اڑا کر اپنے روشن مستقبل کا روپ دھار کر تم خوابوں کی دنیا میں رہنے کے لیے رہ گئے جبکہ ہندو مذہب ہمیں تو ہم پرستی نہیں سکھاتا ہے۔

مضمون نگار۔

اجے کمار جھا، کانگریس لیڈر تاراپور اسمبلی حلقہ (مونگیر) بہار۔

کرناٹک میں حکومت بنانے کو لیکر اعلیٰ قیادت کا فیصلہ راہل گاندھی کی پختگی کو ظاہر کرتا ہے: راکیش رانا

کانگریس درپن : کرناٹک میں نئی حکومت کی تشکیل کے لیے ایک سمجھدار فیصلہ لیتے ہوئے، کانگریس قیادت نے تجربہ کار کانگریس لیڈر سدارامیا کو وزیر اعلیٰ اور ریاستی کانگریس صدر ڈی جے شیوکمار کو نائب وزیر اعلیٰ مقرر کر کے پورے ملک کو پختہ سیاست کا پیغام دیا ہے۔ اس فیصلے کو لے کر نہ صرف کرناٹک بلکہ پورے ملک میں کانگریس کے لوگوں میں جوش وخروش کا ماحول ہے۔ ضلع کانگریس کمیٹی ٹہری گڑھوال کے صدر راکیش رانا نے کہا کہ کرناٹک کی سیاست صحت مند جمہوریت کے وقار میں ایک بہترین مثال ہوگی۔ آج بھاجپا کے لوگ جو چھوٹی موٹی سیاست کر رہے ہیں بہت غصے میں ہیں اور جس طرح سے گوڈی میڈیا اپنا گدھ ویژن رکھے ہوئے تھا، آج وہ بھی اداس اور مایوس بیٹھے ہیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے سینئر لیڈر سدارامیا کے نام کا اعلان وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر کیے جانے کے بعد کرناٹک میں کانگریسیوں اور ریاست کے عوام میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ دونوں رہنماؤں کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے اور کہا ہے کہ کہ جس طرح کرناٹک کے عوام نے بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے فرقہ وارانہ ایجنڈے کو مسترد کیا، اس سے پورے ملک میں ایک نیا جوش اور نئی توانائی پھیل رہی ہے۔ اس کے ساتھ سیاست میں جھوٹ بول کر عوام کو گمراہ کر کے ووٹ حاصل کرنے والوں کے خلاف بڑا پیغام ہے، اب لوگ ذات پات، مذہب اور نفرت کی سیاست سے تنگ آ چکے ہیں، عوام ملک میں امن وسکون چاہتے ہیں، بے روزگار نوجوان روزگار ملے، بوڑھی بیواؤں کو غریب بے سہارا لوگوں کو حکومت کا تحفظ ملنا چاہیے، اس تناظر میں کرناٹک کے عوام نے 5 گارنٹی اسکیم پر اپنا اعتماد ظاہر کیا جسے کانگریس نے کرناٹک کے عظیم لوگوں کے سامنے رکھا اور ہمیں یقین ہے۔ کہ آنے والے وقت میں 4 ریاستوں کے ساتھ ساتھ 2024 تک اس طرح ملک کے عظیم عوام لوک سبھا انتخابات میں کانگریس پر بھروسہ کریں گے اور آنے والے وقت میں کانگریس کی حکومت بنے گی۔ دیو بھومی اتراکھنڈ کی طرف سے کرناٹک کے کانگریسی عوام، کرناٹک کے عظیم لوگوں، وزیر اعلیٰ شری سدارامیا جی نے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار جی کو مبارکباد اور نیک خواہشات بھیجیں۔

Creation 7463096991
अखिल भारतीय कांग्रेस सेवादल
प्रमंडल स्तरीय प्रशिक्षण शिविर
बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल से
जुड़ने के लिए मिस्ड कॉल करें-
8252667278
क्रम सं. तारीख प्रमंडल
1 03 से 05 जून पटना प्रमंडल जिला- पटना,भोजपुर,कैमूर,बक्सर,रोहतास,नालंदा
2 06 से 08 जून मगध प्रमंडल जिला- गया,अरवल,नवादा,औरंगाबाद,जहानाबाद
3 09 से 11 जून तिरहुत प्रमंडल जिला- मुजफ्फरपुर,पूर्वी चंपारण,पश्चिमी चंपारण,शिवहर,सीतामढ़ी,वैशाली
4 12 से 14 जून मुंगेर प्रमंडल जिला- मुंगेर,जमुई,शेखपुरा,खगड़िया,लखीसराय ,बेगूसराय
5 15 से 17 जून भागलपुर प्रमंडल जिला- भागलपुर,बांका
6 18 से 20 जून दरभंगा प्रमंडल जिला- दरभंगा,मधुबनी,समस्तीपुर
7 21 से 23 जून पूर्णिया प्रमंडल जिला- पूर्णिया,अररिया,किशनगंज,कटिहार
8 24 से 26 जून कोसी प्रमंडल जिला- सुपौल,मधेपुरा,सहरसा
9 01 से 03 जुलाई सारण प्रमंडल जिला- सारण,सीवान,गोपालगंज
रुचि सिंह
प्रदेश महिला अध्यक्ष
डॉ. संजय कुमार
का. मुख्य संगठक
आदित्य पासवान
प्रदेश अध्यक्ष यंग ब्रिगेड
बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल सदाकत आश्रम पटना - 10

کرناٹک میں حکومت بنانے کو لیکر اعلیٰ قیادت کا فیصلہ راہل گاندھی کی پختگی کو ظاہر کرتا ہے: راکیش رانا

کانگریس درپن : کرناٹک میں نئی حکومت کی تشکیل کے لیے ایک سمجھدار فیصلہ لیتے ہوئے، کانگریس قیادت نے تجربہ کار کانگریس لیڈر سدارامیا کو وزیر اعلیٰ اور ریاستی کانگریس صدر ڈی جے شیوکمار کو نائب وزیر اعلیٰ مقرر کر کے پورے ملک کو پختہ سیاست کا پیغام دیا ہے۔ اس فیصلے کو لے کر نہ صرف کرناٹک بلکہ پورے ملک میں کانگریس کے لوگوں میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ ضلع کانگریس کمیٹی ٹہری گڑھوال کے صدر راکیش رانا نے کہا کہ کرناٹک کی سیاست صحت مند جمہوریت کے وقار میں ایک بہترین مثال ہوگی۔ آج بھاجپا کے لوگ جو چھوٹی موٹی سیاست کر رہے ہیں بہت غصے میں ہیں اور جس طرح سے گوڈی میڈیا اپنا گدھ ویژن رکھے ہوئے تھا، آج وہ بھی اداس اور مایوس بیٹھے ہیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے سینئر لیڈر سدارامیا کے نام کا اعلان وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر کیے جانے کے بعد کرناٹک میں کانگریسیوں اور ریاست کے عوام میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ دونوں رہنماؤں کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے اور کہا ہے کہ جس طرح کرناٹک کے عوام نے بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے فرقہ وارانہ ایجنڈے کو مسترد کیا، اس سے پورے ملک میں ایک نیا جوش اور نئی توانائی پھیل رہی ہے۔ اس کے ساتھ سیاست میں جھوٹ بول کر عوام کو گمراہ کر کے ووٹ حاصل کرنے والوں کے خلاف بڑا پیغام ہے، اب لوگ ذات پات، مذہب اور نفرت کی سیاست سے تنگ آ چکے ہیں، عوام ملک میں امن و سکون چاہتے ہیں، بے روزگار نوجوان روزگار ملے، بوڑھی بیواؤں کو غریب بے سہارا لوگوں کو حکومت کا تحفظ ملنا چاہیے، اس تناظر میں کرناٹک کے عوام نے 5 گارنٹی اسکیم پر اپنا اعتماد ظاہر کیا جسے کانگریس نے کرناٹک کے عظیم لوگوں کے سامنے رکھا اور ہمیں یقین ہے۔ کہ آنے والے وقت میں 4 ریاستوں کے ساتھ ساتھ 2024 تک اس طرح ملک کے عظیم عوام لوک سبھا انتخابات میں کانگریس پر بھروسہ کریں گے اور آنے والے وقت میں کانگریس کی حکومت بنے گی۔ دیو بھومی اتراکھنڈ کی طرف سے کرناٹک کے کانگریسی عوام، کرناٹک کے عظیم لوگوں، وزیر اعلیٰ شری سدارامیا جی نے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار جی کو مبارکباد اور نیک خواہشات بھیجیں۔

دوستو،

کسان کانگریس سنبھل 22 مئی 23 کو کانگریس تحریک کی حکمت عملی اور تیاری طے کرے گی۔ ساتھیو، کانگریس کی اس تحریک پر 22 مئی کو ہی تفصیل سے بات ہوگی، لیکن کانگریس کی یہ تحریک کیسے شروع ہوگی، کس کی قیادت میں یہ سب تیار ہوگا۔ کانگریس کی یہ تحریک سنبھل کلکٹریٹ سے شروع ہوگی، یہ تحریک مودی حکومت کے خلاف ہوگی، اس تحریک کے تحت کہیں بھی عوامی جلسوں کا اہتمام نہیں کیا جائے گا، بلکہ اس تحریک کے تحت گاؤں، قصبوں اور شہروں میں نوک و کارنر میٹنگیں کی جائیں گی۔ کانگریس کی اس تحریک کی قیادت کسان کانگریس سنبھل کے ضلع صدر ونود ساتھی یعنی میں نے کی۔ ساتھیو، کانگریس کی یہ تحریک سنبھل کلکٹریٹ سے شروع ہوگی اور علی گڑھ متھرا سے ہوتی ہوئی راجستھان میں داخل ہوگی، راجستھان میں تمام اضلاع میں اسٹریٹ میٹنگ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ راجستھان سے یہ تحریک مدھیہ پردیش میں داخل ہوگی اور مدھیہ پردیش سے چھتیس گڑھ میں داخل ہوگی۔ دوستو، کسان کانگریس سنبھل کانگریس کو یقین دلاتی ہے کہ اس بار ان تینوں ریاستوں کے ساتھ ساتھ تلنگانہ میں بھی کانگریس کی حکومتیں قائم ہوں گی۔ دوستو، چھتیس گڑھ کے بعد یہ تحریک ملک کی 7 یا 8 ریاستوں سے گزر کر دہلی پہنچے گی اور دہلی میں ہی یہ تحریک ختم ہو جائے گی۔ ساتھیو، کانگریس کی اس تحریک میں صرف ایک گاڑی کا استعمال کیا جائے گا۔ دوستو، کانگریس کی طرف سے اس تحریک میں کون سا لیڈر شامل ہوگا، ہم یہ سب کانگریس پر چھوڑ دیں گے۔ دوستو، کسان کانگریس سنبھل کانگریس کی اس تحریک کے بارے میں کانگریس صدر شری کھڑگے جی کو 22 مئی 23 کو ایک خط کے ذریعے معلومات فراہم کرے گی۔ ساتھیو، کانگریس کی یہ تحریک ملک کے موجودہ سیاسی نظام کو بھی بدل دے گی۔

شکریہ

آپ کا اپنا ونود ساتھی

ضلعی سربراہ کسان کانگریس سنبھل یوپی

روشنی کو روشن کرکے اپنا سایہ ڈھالیں"-شکیل کاکوی کا کو گاؤں میں روشنی کا عالمی دن منایا گیا

کانگریس درپن: روشنی کا بین الاقوامی دن 16 سے 18 مئی 2023

تک کائنات فاؤنڈیشن کے ذریعے منایا گیا کائنات انٹرنیشنل اسکول، کائنات نگر، کاکو، جہان آباد، بہار میں، 1960 میں تھیوڈور میمن کے لیزر کے کامیاب آپریشن کی یاد میں منایا گیا-یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل آڈری ازولے کے مطابق "روشنی کے بغیر، ہمارا سیارہ ایک سرد اور بنجر جگہ ہوگا۔ درحقیقت، جہاں روشنی ہوتی ہے، زندگی اکثر وافر مقدار میں ہوتی ہے۔ پھر بھی روشنی انسانیت کے لیے اور بھی زیادہ نمائندگی کرتی ہے۔ روشنی ہاتھ سے چلتی ہے۔ حکمت؛ یہ ایک عینک ہے جس کے ذریعے دنیا کو دیکھا اور سمجھا جا سکتا ہے۔ کائنات فاؤنڈیشن کے بانی سیکرٹری شکیل احمد کاکوی نے نوجوان طلباء کو امن اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کی ترغیب دی۔ کائنات فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈیزائن کیا گیا پروگرام "کاسٹ یور شیڈو بائی لائٹنگ دی لائٹ" پر مبنی تھا۔ کائنات سائنس کلب کے طلباء نے بہار کے دیہی علاقوں میں "روشنی

کے روایتی ذرائع" پر ایک نمائش لگائی۔ چاہت ملہوترا، انکیش کمار نے روشنی کا سفر پیش کیا، سفر کا آغاز پتھر، ٹارچ، چراغ، ڈھبری، موم بتی، لالٹین، مٹی کے تیل کے لیمپ، بلب، ٹیوب لائٹ، سی ایف ایل اور ایل ای ڈی سے ہوا۔ پروگراموں میں ثقافتی پروگرام ہمارے ثقافتی ورثے میں روشنی کا کردار"، "طب، مواصلات اور توانائی میں روشنی کی اہمیت پر کوئز"، "روشنی اور پائیدار ترقی" پر لیکچر"، پر امن کے لیے بنیادوں کی تعمیر" پر مضمون شامل تھے۔ سائنس، ٹیکنالوجی، آرٹ اور ثقافت کے مثبت استعمال کے ذریعے معاشرہ"، رنگولی (خشک رنگوں کے ساتھ زمین پر آرٹ) روشنی کا عالمی دن، پینٹنگ - پرکاش اور میرا سایہ۔

طلبہ کی سرگرمیوں کا انعقاد بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز یونٹ انچارج پائل کماری اور مدیحہ راشد، کلب سیکرٹری (گرلز ونگ) نے کیا۔ اس پروگرام کو کائنات سائنس کلب کے انچارج جناب بلال احمد انصاری اور جناب حسنین عالم، بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز یونٹ اور کائنات انٹرنیشنل اسکول کی انچارج ایکو کلب مسز لامیا کمال نے تعاون کیا۔ سریندر موہن، بگھا انسٹی ٹیوٹ، کاکو، ونے کمار، بانی ڈائریکٹر، سرو ودیا اسکول، کاکو نے 600 سے زائد طلبہ، اساتذہ اور والدین کے ساتھ سایہ اور ثقافتی پروگرام میں حصہ لیا۔

آج کا دن معذور بچوں کے نام بگاہا: آج بگاہا کے سینکڑوں معذور چھوٹے بچوں کو سرٹیفکیٹ دیے گئے، ہر بچوں کے والدین سے ملاقات کے ساتھ ان کو ہمت دلانے کا کام کیا تاکہ ان کے حوصلے بلند رہیں۔

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا میں سرمایہ کاروں کو دو لاکھ کروڑ روپے کا نقصان، جو ملک کے عام شہری کو زندگی کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے

کانگریس درپن : ملک کے عام شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے والی ایل آئی سی پر اڈانی گروپ گھوٹالہ کے اثر کی وجہ سے اس کے حصص کی قیمت ایک سال کے اندر 40 فیصد تک گر گئی ہے اور سرمایہ کاروں کو تقریباً 02 لاکھ کروڑ روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر بابولال پرساد سنگھ، رام پرمود سنگھ، دامودر گوسوامی، شیوکمار چورسیا، ٹنکو گری، سنیل کمار رام، ادے شنکر پالیت، پردیومن دوبے، بلیرام شرما، چندر بھوشن مشرا، سریندر شرما، ونود اپادھیائے، محمد صمد، اشرف امام، وغیرہ نے کہا کہ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا میں ملک کے 30 کروڑ پالیسی ہولڈرز اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے 50 کروڑ یعنی کل 80 کروڑ کروڑوں کے بینک اکاؤنٹ جنہوں نے اپنی محنت کی کمائی سے بیٹی کی شادی، بیٹے کی تعلیم، لاکھوں کی سرمایہ کاری، زندگی کی حفاظت میں لاکھوں کروڑوں کی سرمایہ کاری وغیرہ کے لیے تھوڑی سی بچت کی ہے جس کا فائدہ اڈانی گروپ کو مرکز کی مودی سرکار سے مل رہا ہے۔ بہت ناراضگی ہے۔قائدین نے کہا کہ ملک کے بہادر، چوکس، جدوجہد کرنے والے، مقبول، ایماندار، مقبول اپوزیشن کی آواز، راہول گاندھی جو گزشتہ نو سالوں سے سڑک سے پارلیمنٹ تک ملک کے عوام کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں، 4000 ہزار کلومیٹر پیدل چل کر کروڑوں سے ملے۔ اپنے مسائل سے نبرد آزما ہو کر ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، کرپشن اور گھپلوں کے خلاف لڑ رہے ہیں، جو آج لفظی طور پر ثابت ہو رہا ہے۔قائدین نے کہا کہ ایک سال کے اندر ایل آئی سی کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن میں 35 فیصد کی کمی سے عام لوگ کافی پریشان اور ناراض ہیں۔قائدین نے ایل آئی سی کے پالیسی ہولڈرز کی رقم جمع کرانے اور مقررہ وقت کی حد کے اندر تمام پالیسیوں کی ضمانت اور مرکزی حکومت سے اڈانی کیس مہا گوتلا کی جے پی سی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

کانگریس ہائی کمان نے کرناٹک کے وزیر اعلی کے عہدے کے لیے سدارامیا کے نام کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر کے سی وینوگوپال نے پریس کانفرنس کر کے پچھلے پانچ دنوں سے جاری سسپنس کو ختم کیا۔کرناٹک کانگریس کے ریاستی صدر ڈی کے شیوکمار اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ سدارامیا کے درمیان پینچ پھنسا ہوا تھا۔کرناٹک اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی گزشتہ ہفتے ہفتہ کو ہوئی تھی اور کانگریس نے 224 میں سے 135 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ اس جیت کے بعد بنگلور میں کانگریس لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگ ہوئی لیکن کسی ایک نام پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ایم ایل اے ڈی کے شیوکمار اور سدارامیا کے درمیان تقسیم تھے۔ لیکن کہا جا رہا ہے کہ زیادہ تر ایم ایل اے سدارامیا کے ساتھ تھے۔تاہم، ڈی کے شیوکمار نے بھی کرناٹک میں کانگریس کی جیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

بھارت کا پہلا ایٹمی تجربہ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی قیادت میں کیا گیا

کانگریس درپن: 18 مئی 1974 کی صبح سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی اپنے لان میں عام لوگوں سے مل رہی تھیں۔ پھر اسے خبر ملی جس کے بعد ان کے چہرے پر فتح کی مسکراہٹ تھی کیونکہ بھارت کا پہلا ایٹمی تجربہ کامیاب ہو گیا تھا۔ صبح نو بجے آل انڈیا ریڈیو کے ذریعے اہل وطن کو بتایا گیا کہ ''آج آٹھ بج کر پانچ منٹ پر ہندوستان نے مغربی ہندوستان میں ایک نامعلوم مقام پر پرامن مقاصد کے لیے زیر زمین جوہری تجربہ کیا ہے''۔ آپریشن سائلنگ بدھا کامیاب رہا۔ پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے ملک کے عظیم سائنسدانوں کے ساتھ مل کر ایک مضبوط ایٹمی توانائی پروگرام کی بنیاد رکھی تھی، جو اپنے انجام کو پہنچا۔ آئرن لیڈی اندرا گاندھی کی قیادت میں چند ممالک کا استحقاق توڑ کر بھارت ایٹمی طاقت والا ملک بن گیا۔ وزیر اعظم اندرا گاندھی جنہوں نے ہندوستان کو ایٹمی طاقت بنایا، ان تمام سائنسدانوں، ماہرین اور تکنیکی معاونین کو سلام جنہوں نے اس عظیم کام کو انجام دیا۔

گیس کے بجائے لکڑیوں سے چولھے جل رہے ہیں اور پلیٹیں چھوٹی ہوتی جا رہی ہیں- بی جے پی کی